

الحمد لله

کتابت فی القاموس فی شرح الحاشیات علی کتاب التلویح

علاج الغرغرة

راجہ رام گنہا پر میں بھگت ہو گئے۔

پیشانی کے لیے جھونکا



تکلیف حیات طیبه

اینک که در خدمت و رعایت تمام این معشوقان و مخلصان است

[illegible]

خود ہی آل تیز فروج و سب اور غیر طبعی چار بن مرہ صفر اور صفر ارضی اور صفر اکروائی اور صفر
از نگاری مرہ صفر و کہ جس میں طہوت و قیض ملے اور صفر ارضی کی دو کہ جس میں طہوت و قیض
ملے صفر ارضی کوئی دو کہ بعض اجزا صفر کے بل کر آئی اجزائیں اس کا بنیں اور رنگ اس کا
خس گندے کے ہوتا ہے پیدائش اس کی مدد میں ہے صفر ارضی رنگا رنگی وہ ہے کہ بالکل چم
لھائے اور رنگ اس کی اندر نگاہ کے ہوتی ہے مزاج اس کا مزاج زہر کے قریب ہے
پیدائش اس کی جگہ میں ہے سیر نفیم خلیج اس کا سرد و تر ہے بہترین نفیم کا وہ ہے کہ صلاحیت خون
ہو جائے کی روئے و نفیم نفیم ہوا کی ہمت سے ہوگا یا تو ہم کی راہ سے مرہ کی وجہ سے اس طرح
ہو کہ خون کی تیز تر سے بننا ہو جائے وہ صفر ہے یا صفر کے قوت کے لینے سے لگین ہو جائے وہ
طبی ہے اس کی طبیعت صفر کی طبیعت سے قریب ہے یا حار است یا صفر کے بل کر تیز تر بن جائے
وہ صفر ہے یا تیز تر اجزا یا تیز سے چسکا ہو جائے وہ صفر ہے یا سرد کے لینے سے سیلا ہو جائے
وہ صفر ہے یا تیز تر تو اس کی راہ سے یا قیض سے یا اس کو مائی کئے ہیں یا قیض اس کو بھی
یا قیض انوار کے جن اجزا اسکے ہیں ہون اور بعض قیض اس کو مائی کئے ہیں جو تھا اعلیٰ سے
سود اس کا مزاج سرد و خشک ہے سرد است مابین خون کا پھلتا ہوا سیاہ رنگ آئی بہترین اور
سلاست غیر طبعی ہر غلطی کے بل جائے سے پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اگر سرد و محرق ہو جائے تا ورا حرق
ہر غلطی اس کے قوام کے لینا ہو جائے کہ گتے ہیں اور کی اور یا تو غلطی کی مائی کی کو زیا دتی
اس غلطی کے حراق کے سبب فائدہ اعلیٰ کی پیدائش جنہو دوم سے ہوتی ہے اور صفر چار بن آل
بہتر مدد میں اس کے خلاصہ کو کیلوں کہتے ہیں اس کا فضلہ براز ہے و تیرا مطلق کہدین
اس طرح کہ خلاصہ غذا کا ایک رنگوں سے جو در میان منہ و جگر سے کہ باسا و قیاض بہتر
ہو کہ جنہو دوم ہے اس کے خلاصہ کو کیلوں کہتے ہیں فضلہ اس کا بول ہے تیرا اضمح عروق جو خلا
اصطلاح میں ہے اور فضلہ ان دونوں جنہوں کے پیدائش اور بل ہو کہ رسالت کی راہ سے اور
کہ رنگ کان و غیر و منافذ سے دفع ہوتے ہیں جو تھے موائی سے اصناف اس کی اور جس میں
صفر و اور مرکب اولیٰ اصناف صفر و اسے اس کو ان سے وہ بدن کی بنیاد ہے اور وہ جلد و
ظہا میں ہیں دوسرے کوئی تیسرے پٹھے وہ دو نوع ہیں ایک دماغ سے اُسے ہیں اس کے

جس سے چارہ نہ ہو اور وہ اس سے معاذ کرے کہ تین خاصہ ہیں ایک حرارت و دھماکہ اختیار کرتا
دوسرے دھماکہ کیفیت یعنی آتش و سہی خشکی تری کو چاہتا تیسرے مرض کلا وقت معلوم کرتا
کہ جان و ان رتوں سے کون بچت ہے اور چار وقت ہیں ابتدا ابتدا اور اوسطا اوسطا و خلافا خلافا و درم
کی اگر ابتدا ہو ان ادویہ کا استعمال کریں کہ دودھ کو رد کریں اور اوسطا میں کھلی قلیل کرنے
والی چیزوں کا استعمال کریں اور ابتدا یعنی ذیابوتی و درم میں راجح و خلل ملکہ اور استعمال کرتا
حقا علیہ اختیار ہے ہند اس بات پر توفیق ہیں کہ دست بیلند روکارت ایک سال اس طرح
کھائے سے بیماریاں دفع ہوتی ہیں اور صحت تمام حاصل رہتی ہے کہ ملاجبت اور عیسا کہ میں
ایک بار درم شہر کے ساتھ اور جلد اور اساتذہ میں منتقلی کے ساتھ اور ساتوں اور جلاوت میں
انکس لاہوری کے ساتھ جس قدر تک پندرہ انقبض ہو اور کثرت اور کثرت میں ہم روز میں
اور آہن و پس میں ہم وزن ہو شہر کے ساتھ اور ملکہ اور جلاوت میں تین عہد و بیہوش کے ساتھ
بستہ رکھ دیکھ کہ کھانہ افشا انشد علیہ جلیبوں اور قفس سے محفوظ رکھے گا دوسرا مقالہ
خلط صغیر صغیر یعنی درم صغیر میں اگر صغیر میں ایک طرف درم ہوا تو کو شہر کہتے ہیں ہند
اگر اس کا سبب بیماریاں و خلطوں سے کوئی خلط راجح ہو اس کو دوی کہتے ہیں اگر اس کا سبب
ازن میں سے کوئی چیز ہو اس کو سراج کہتے ہیں اور اگر دوی یا آگ یا ہوا کی گرمی یا دھماکہ
گرمی کھانے سے پیدا ہو وہ عارضہ سراج یا درم کہہ دے سرو یا آب سرد کے استعمال یا تنہا سراج
میں چھڑنے یا دوی سرد کھانے سے پیدا ہو وہ بار و سراج ہے گرمی کی علامت جلد
کی موٹائی اور گرمی اور گرمی کا ہونا اور اشیائے سرد سے نفخ اور گرم سے خرابی یا علامت
سرو و جلی کی خشکی اور سردی جلد اور موٹائی کا نہ یا اجاڑا اور اشیائے سرد سے خرابی اور گرم
سے خفگی یا اصل یہ ہے کہ نقد مہمب کی وجہ سے گرمی و سردی کے پیمانے میں خشکی
انہیں ہوتی اور ہر خلط کے غلبہ کی علامت پیشینہ کو مہمب کی اندیشہ کی علامت ایک جگہ
سے دوسری جگہ رد کا انتقال کرنا اور ان میں کسی مرض کی آواز معلوم ہو خلط سرد و سرد کا
اگر خون کا غلبہ ہو نقد سرد لین اور اگر غیر صغیر یا موٹا یا راجح غلبہ ہو بعد خفگی کے خراب
غلبہ کے موازنہ صلاحت سے دودھ کو کھانا میں اور سراج میں مزاج کی تعدد کریں یعنی ملکہ

[illegible]

مرض میں مبتلا ہے اور باغیہ کی ایک جسم کے لئے عشق کہنے میں طالع مرض کوئی
 دیکھا میں شعلوں کرین اور ملاقات محبوبہ ہر وقت شری بہترین علاج ہے اور ان کو
 طبع کے پاس مقرب کران کہ عشق کی بڑائی میں کرین غیر عشق سے علاج کرنا ہی عشق کو
 کم کرنا ہے طبع شریعی میں نہ کہد ہے کہ آہن تابان کا دنیا عشق کو دفع کرتا ہے
 اور اس کا طریقہ یہ کہ کہوے کو گرم کر کے حبیب پانی میں بھجائے لیکن یہ کہیں کہ جس طرح گرم پانی
 پانی میں نہ ہو کہ دل خلائق میں خلائق کا عشق خلائق میں خلائق سے نہ ہو کہ وہ تین بار یہ
 کہ کس کو باسو کرین چھوٹے پانی سے عاشق کا مقصد جو میں اور اس کے سینہ میں کہیں میں
 کے عمل میں عشق بھول جائے گا طبع فردی اور دیگر کہ ان میں کھانسی چھکنا اس سنگ مر کا
 کھل جائے میں کسی کی فطرت کی تاریخ کسی جو شہد اس کے عشق و عشق کی فطرت کو کہ
 عاشق و عشق کو بدولت علاج خلائق میں بجا صیت دفع عشق کرتا ہے اور ایک کتاب میں دیکھا
 میں کہ اگر کچھ کا فک اور کئے کا فک اور اس کا فک اور اس کے چہرے میں خود بدنگر
 جنوں کے گنگے میں انہ میں دوسرا جنوں سے باز کرتا ہے اور صبح کو جلد سے صبح کو
 اگر کسی کو اکثر سے جنوں سے دور کرنے کے واسطے حرب کہاتے تو کا جیوا ایک دانگ سے
 کھلا کر کوئی صبر کا فورہ کر کہیں کہ خوب دل جالے چھک دانگ کو سے کا فک میں طبع
 سے کہ چہرہ قہر سے کسی کے فرق سے صبر کرین جنوں سے صحت جو جالے ہی دیکر نہ میں دفع
 گھوا دانگ کہ سرور صرام میں فک ہوا باغیہ کو جلد سے دیگر خفت توتین میں کھنچے کہ
 نئے کو نہ میں عورت کے صبر سے ال جلا کر اس کو سے میں مرد عاشق کو پانی جالے سے
 عشق دفع ہو کہ اس سے نفرت ہو جاتی ہے فصل اختلاج اپنے بدن کے کچھ
 صبا ہر اختلاج کا سبب شریعی ہے اختلاج کی زیادتی کسی مرض کا سبب ہوتی ہے
 طبع شریعی سے کہیں اور جو دھن طبع میں نہ کہوے میں ان کی بائید کرین
 گرم ورا کا لیب بھی فائدہ رکھتا ہے اور ان چیزوں سے دفع نہ ہو کہ کھنچ کرین
 فصل طبع رخشہ یعنی کچھ صبر کا اگر وہ بھرتے ہو اس کی علامات دریافت کو کہ
 صبر کا نتیجہ کرین اور اگر رخشہ کثرت جلع سے ہو جاع ترک کرین اور اگر شراب کی کثرت

سے ہو جاع ترک کرین اور وہ کاذب پنا اور بغیر مرغ غیر شریعت کھانا ہر وقت کھانے سے
 فصل انکھ کی پالیون کا صبا کچھ فصل اعصاب سے من انکھ سے جو مرض اس میں
 دوق ہوا سے طبع میں سستی نہ کرنا چاہیے اور انکھ کو تیار اور عین اور جو اسے خارجی
 اعتدال سے بچا چاہیے رو سے کی کثرت اور جاع اور شریعت کی اشیاء کی انکھ
 کو مڑ کر دیکھئے اور باک چیزیں پیش نظر کرنا میں ہے مریطور یا است کے جاع سے
 اس پر نظر کرنا کہہ کے بول کر جمع کرتا ہے اور انکھ میں جاع پر جب کہ میں مدد کرین
 کو اور انکھ چاہیے فصل رھا کہ سے دور وہ کہیہ برفہ لکڑی شریعی کے ساتھ
 رھا کہتے ہیں طبع فصد سرور میں کہ انویہ کہ کو فصد اور موافق ہے اور جو میں انکھ
 فائدہ رھا کہتے ہیں طبع فصد سرور میں کہ انویہ کہ کو فصد اور موافق ہے اور جو میں انکھ
 انکھ پر استعمال کرتا شریعی ہے اور اگر کچھ اندی میں دانگ کر دیکھا کہ انکھ کے ساتھ
 انکھ کا فائدہ ہے اب چنداں وہ یہ عمل رھا کہ کر کر تاجون صحت یعنی کوئی دور رھا کہ کچھ
 کہ اس سے بہتر دور رھا کہ واسطے کوئی دوا میں ہے پھر کی پوان دور وادھ کچھ اور
 سات فائدہ اگر خاصہ بہتر اندیہ فائدہ پادیر چند صبر سے کا فک میں کہ عرق میں سے
 کی کو ای میں فک میں کچھ کرین جب کوئی جالے کے قابل ہو کو پانی خلائق
 پانی میں اگر انکھ پر فک جلا کرین اور انکھ کے کناروں کی عورت سے تھوڑی انکھ میں
 بھی نگاہیں خلائق میں کو فک اور ان کے جنوں کو بطریق قطور فائدہ کرتا ہے
 اور دوا میں فک اس کی بکارتی پنا جاری بول کے فک کو مفید ہے دوا ہوا سفید
 صبر و دم نشا سے کچھ بول کا کو فک صبر و دم کا فورہ دانگ کند راغیون ہر واحد
 آو جاع و دم نشا میں دوا انکھ کے دور کو ایک دم میں کھلا ہے کو فک و دم نشا میں
 انہ بھی ہر ایک جاع و دم صبر و دم کو فک کرین اور جاع راغیون یا شریعی اور کچھ انکھ
 بدنگر کو اس میں ایک کوئی کہہ میں جب دوا کریم جو فک فک انکھ پر انہ میں صبر
 سرور سے کہ دوا میں کوئی باغیہ میں ہی طرح سے جاع فک و دم نشا میں سے دوا میں
 انکھ سے جو فک کہ انکھ کے دور کے واسطے پیش ہے فک و دم نشا میں راغیون

جب اس حالت میں زیادتی ہوتی ہو جیسے کہ امید نہیں رہتی تو اس کے علاج میں غلطی نہ کریں اور چالیس روز تک زخم کو چھری سے نہ دھوئیں و نہ کھینچیں اس سے زخم بڑھ جائے گا۔ اگر چاہیں اور نہیں کر سکیں اس میں زیادتی نہ کریں۔ چونکہ اس میں سے برسر کھینچیں اور اس وقت تک کہ زخم پانی سے دھوئے نہ لگیں اور ایک تورا سوراخ بنی ہو تو یہ سیالہ زخم کے ساتھ بہے۔

چھان کر لائیں کہ زخم کے کاشے جو سے کاشیب نافع اور خوب ہے دیکھ کر پانچ کوٹ کر شہر میں دیکھ کر ان کو کرین تاکہ زخم نہ بھرے و اگر کلاوی کے پیشاب میں خوش و غیر سیلر غلہ کریں اور شہر میں خوش و غیر دست و دگر کے ایک رتی عرق کھا کر کریں پانی میں خوش و غیر کوٹ کر خوش و غیر کھا کریں و غیر تین رات تھوڑا تھوڑا قدر ایک پیار پانی میں خوش و غیر ایک کدو برائی ہے۔

مسائلہ کہیں کہیں دیکھ کر کرین کسی ستہ کی کاشے نہ کھا کر کلاسی زخم پر چھریں۔ غیر جوت اور زہر اس کا کاشہ نہ کرے وہ اگر تک زخم کا مسالہ ہو اگرچہ اس میں خوب و برسیں ہوں۔

اگر کالی کسور اور یا سے مٹی قہقہ سے زخم پر ایک چارو کر کے زخم سے پھر دوا کر سترتینا بھی کہتے ہیں اسے ایک اویا میں بند کر کے خشک کر کے چنے کے رابہ غلہ سیاہ میں بہت کر کھلائیں و غیر انگوٹھی کڑی کی تاکہ ہر کر میں جا کر نکالیں و غیر کاشے کے کاشے کی دفعہ صحت کے پہلے بالخاصیت یہ ہے کہ اگر اگر زخم کی زبانی آتات با ایک شریخ رنگ ایک چھری کے پیر سات کمرے کر کے غلہ سیاہ میں سات تویاں بنائیں۔ دیکھ لائیں و غیر چھری کے کاشے و

بست خون نکالنے کے دانی کوٹ کر خندا کریں و غیر مار کا دودھ زخم پر نکالیں و اگر اس سے زخم جس سے کلا ہو چلا کر اسکی داکھ غیر چھریں و غیر کھوٹی کی جو کاشے نافع ہو چھریوں سے پتہ کر کریم زخم پر کریں و غیر چھری کی کھوٹی کی کاشیں و غیر مسالہ سے مسالہ نافع ہو و غیر باجوس کا پھول کہ اجڑے کی ذل میں جو تاہر ایک اشہ کرین پیسٹ کر لیں تاکہ ہر زخم کھلیں و غیر دوا انگوٹھی حکیم پانی کے ساتھ تین روز کھا نافع ہو حسب چھری کے زخم و نافع ہو غیر سر کی زخم نسیب مقرر کر لخواہ ہر بار اس کے پیشاب میں ہیں کر تویاں بنائیں وقت صحت دیکھ کر لاکر کریں اگر کاسے کی چھری کرین جلا میں سب چھری بھانہ جائیں دوا آوی کے کاشے کے زخم کو نافع ہو کر بھی کہتے ہیں شہر میں پیسکر مقرر کریں دوا الی کے کاشے کے زخم کو نافع ہو

سیالہ کاشے پانی میں پیسکر مقرر کریں اور پوندہ میں مسالہ اور خندا کریں و اگر کھینچے سے کہ زخم کو نافع ہو خندا کر لیں تاکہ میں جلا میں پیسکر کے پیر غ میں قیل جس کد رانی سے کہ کر جلا میں خندا کرے کہ جلا میں دوا ایک کاشے کے زخم کو حسب یک جاسے نافع ہو غیر شیش پیسکر میں دیکھ کر مینا اور میں پیسکر لائیں دوا بند کے زخم کو نافع ہو دوا رنگ تک مسالہ پانی میں پیسکر مقرر کریں اور کھوٹی اور شہر لائیں کہ زخم کشادہ رہے اور مسالہ نافع ہو دوا ایک دن کے زخم کرے کے شہر کاشے کہ کھوٹے کی دھم کے ال پیسکر کو مٹی کے دوا و غیر انگوٹھی چھریاں کم تین اور چھوٹی اور لوگ اور گندھک اور بارہ کاشے کے پیسکر کی دھم سے کہ جاسے میں

خفا کہ ایک جلدوں بعض اور اس میں زخم کے بیان میں شریخ حروف بھی ہوں کتاب در دوسری نسبت میں بارہ میں خندا کرے دھم سے شریخ اصل کتاب میں زیادہ کی کاشے

فہرست کیفیت اور کیت اوزان

وزن کے نام	افغان کی کیفیت اور کیت کا بیان
برق	دو من مٹی اور بعضیوں کے ایک من مٹی کا پتلہ رکھا ہے۔
ارو	چاندل کو کھینچے ہیں اور اس کو چاندل شوسہ مراد ہے کہ دوا رانی کے من پلاس کا وزن ہو۔
استار	سار سے چار شقال اور زخم کی مسالہ سے ایک تورا پانچ ماشہ سات رتی
ادقہ	اس کے ایک من سے سات سات شقال کہ دو تولا اور میں ماشہ و چھری
بالا	مطلق ایک دوا چار اشہ اور ایک اسکندریہ و غیر دوا و زخم کر باطل اور تاسیس جو کہ ایک دوا چار ماشہ ہوتا ہے۔
بیرمہ	دوا چار اشہ
مندقہ	چھری ایک دوا اور بعضے ایک شقال کہتے ہیں۔
مستوی	ایک دوا چھری کے چھری کا پتلہ رکھا ہے۔

[illegible][illegible]

